174793-کیا بدن سے کچھ لہو، پیپ نکلنے کے باعث روزہ فاسد ہوجائے گا؟

سوال

کیا زخم سے نکلنے والے پانی سے روزہ باطل ہوجائے گا؟ اور اگر زخم سے نکلنے والے خون کی مقدار بہت کم ہو تو اسکا کیا حکم ہے؟ کیا اس سے بھی روزہ فاسد ہوجائے گا؟

پسندیدہ جواب

روزے دار کے زخم سے نکلنے والا خون اسکے لئے نقصان دہ نہیں ہے، اور نہ ہی اس سے روزہ ٹوٹے گا، لیکن صرف سنگی [حجامہ] لگوانے کے بارے میں اختلاف پایا جاتا ہے، اس کے بارے میں راجح یہی ہے کہ اس سے روزہ ٹوٹ جائے گا، کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا واضح فرمان موجود ہے کہ: (سنگی [حجامہ] لگانے اور لگوانے والے دونوں نے اپنا روزہ توڑ لیا)

اسے ابوداود (2367)، اور ابن ماجہ (1679) نے روایت کیا ہے، اور البانی نے صحیح ابوداود (2074) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ ایسے روزہ دار کے بارے میں پوچھا گیا جس کا خون نکل آیا، تو کیا وہ روزہ چھوڑ دے یا مکمل کرے؟

تو انہوں نے جواب دیا:

"سنگی [حجامہ] کے علاوہ خون نکلنے سے روزے دار کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا، چنانچہ سنگی لگوانے سے صحیح قول کے مطابق روزہ ٹوٹ جائے گا، اگرچہ اس بارے میں علمائے کرام کے مختلف اقوال ہیں، لیکن صحیح قول یہی ہے کہ سنگی لگوانے سے روزہ ٹوٹ جائے گا؛ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: (سنگی [حجامہ] لگانے اور لگوانے والے دونوں نے اپنا روزہ توڑ لیا)، جبکہ روزے کی حالت میں نکسیر یا ہاتھ پاؤں پر زخم لگنے کی وجہ سے روزہ ٹھیک ہوگا، روزہ دار کو کوئی نقصان نہیں ہوگا" انتہی

ماخوذ از: ابن باز ویب سائٹ:

http://binbaz.org.sa/mat/18726

جبکہ کچھ علمائے کرام خون کے نکلنے کے اسباب میں تفریق کرتے ہیں، کہ اگر انسان کی مرضی سے کثیر مقدار میں خون نکالا جائے تو سنگی پر قیاس کرتے ہوئے اس سے روزہ ٹوٹ جائے گا، مثال کے طور پر کسی کو خون کی بوتل عطیہ کرنا، جبکہ زخموں کی شکل میں خون مرضی کے بغیر نکل جائے تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا، چاہے کثیر مقدار میں ہی کیوں نہ نکلے، اس مسئلہ کی تفصیل سوال نمبر (37918) کے جواب میں پہلے گزر چکی ہے۔

پیپ اور کچھ لہو کے نکلنے سے روزہ دار پر کوئی فرق نہیں پڑتا، چنانچہ "الضیاء اللامع من الخطب الجوامع" از شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ (5/465) میں ہے کہ:

"زخم کو چیرہ لگا کر پیپ نکالنے کی وجہ سے روزہ نہیں ٹوٹے گا، چاہے اس دوران خون بھی کیوں نہ نکل آئے" انتہی

واللہ اعلم.